# "نورس" کا ایک اور نسخہ

از

(جناب سید نصیر الدین ہاشمی ممتاز منشن روڈ مکڑی کاپل (حیدرآباد دکن)

ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے اپنی کتاب "تحقیقی مطالعے" میں جو مضمون، کتاب نو رس کے مخطوطات کے متعلق درج فرمایا ہے، اس میں "نورس" کے حسب ذیل نو نسخوں کی صراحت فرمائی ہے،

| | |
|---|---|
| (۱) کتب خانہ دفتر دیوانی ومال (سنٹرل ریکارڈ آفس حیدرآباد) | ایک نسخہ |
| (۲) نواب سالار جنگ میوزیم حیدرآباد | تین نسخے |
| (۳) کتب خانہ پروفیسر حسین علی خاں (حیدرآباد) | ایک نسخہ |
| (۴) حیدرآباد میوزیم | ایک نسخہ |
| (۵) پرنس آف ویلز میوزیم بمبئی | ایک نسخہ |
| (۶) رضا لائبریری رام پور | ایک نسخہ |
| (۷) کتب خانہ خدا بخش خاں پٹنہ | ایک نسخہ |
| | جملہ (۹) |

ڈاکٹر صاحب نے سالار جنگ میوزیم کے صرف تین نسخوں کا تذکرہ کیا ہے - مگر معلوم ہوتا ہے ڈاکٹر صاحب کو کتب خانہ سالار جنگ کے نسخہ کا علم نہیں ہوا، کیوں کہ میوزیم کے علاوہ کتب خانہ میں بھی ایک نسخہ موجود ہے، اس طرح سالار جنگ میوزیم و کتب خانہ میں چار نسخے ہیں۔

چوں کہ ڈاکٹر صاحب کی کتاب میں اس کا تذکرہ نہیں ہے اس لئے یہاں ہم اس کی کسی

قدر صراحت درج کرتے ہیں، امید ہے کہ ارباب علم کی دلچسپی کا موجب ہوگا، یہ نسخہ کتب خانہ میں (۹۹ م) نمبر پر موجود ہے اس کا سائز (۹ × ۵ ½) انچ ہے، (۵۲) صفحے ہیں اور ہر صفحہ میں (۹) سطریں نسخے میں لکھا ہوا ہے۔ مسطلا و مذہب ہے۔

## آغاز

ام جات محمد کے پر چھیا ئیں پرورگار چھائیں کوں چھائیں تین یو بوجھی ستیبار

## دوہرا

بہو تیری جاد چھائیں ہوں مگر محمد روپ مراد سب ہور کی بیار چھوڑ کو روپ اچھیں بادر

...... جائیں سو سید کی باتیں کیا کرتار ایک توں چھائیں ہو، تو ہی گرد ہووے بہار

اس نسخے کی کتابت اس طرح ہوتی ہے کہ ایک شعر کے ختم پر دوسرا مصرع اور شعر شروع کر دیا گیا ہے کوئی فصل درمیان میں نہیں ہے۔ اس سے راگوں اور راگیوں کی تعداد بلا خاص کوشش کے نہیں معلوم ہو سکتی۔ اور مجھے اس کی فرصت نہیں اس لئے ان کی تعداد ظاہر نہیں کی جا سکتی۔

## اختتام

بھولی دس دھر رہی ہیری یہاں بیتی برہم سپر بہات کی ستری بیاد

مانو ردھی اردھے ساس نورس کو باری باری سمی ہست ارکن پر دیکھ دیی

تم آچھی جب مورکینی ریجہ دینوی سکہ سگل دیوتا کہیں بھر آہن

سرسیتی پرسن بھیئی ابراہیم کنہ لبس

اوک ادکائیں دین دین

## خاتمہ

"نورس کتاب تصنیف عالم پناہ سکندر جاہ سلیمان مکان، ظل سبحانی بکرم اللہ تعالی، در شہر اعظم نورس پور، نوشتہ کمترین شاگرد سلیمان کہ در ملک الیشان یافت امان، من

نمانم ایں بماند در جہاں "

.. اس عبارت سے واضح ہے کہ اس نسخہ کا کاتب سلیمان ہے اور ابراہیم عادل شاہ کی زندگی میں لکھا گیا ہے، اگرچہ سنہ کتابت درج نہیں ہے، مگر خاتمہ کی اس عبارت سے واضح ہے کہ یہ نسخہ بھی شاہی کاتب کا لکھا ہوا ہے۔

امید ہے کہ اس صراحت سے اس نسخہ کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔


# تفسیر مظہری

## عربی کی ایک لاجواب تفسیر

تفسیر مظہری اپنی غیر معمولی خصوصیات کے لحاظ سے بہترین تفسیر سمجھی گئی ہے، اس عظیم الشان تفسیر کے مطالعہ کے بعد تفسیر کی کسی کتاب کے مطالعہ کی ضرورت نہیں رہتی، اس میں وہ سب کچھ ہے جو دوسری تفسیروں میں پھیلا ہوا ہے، اور اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے، مدلول کلام الہی کی تسہیل وتفہیم، تاریخی واقعات کی تحقیق وتدقیق، احادیث کے استقصار، احکام فقہی کی تفصیل وتشریح اور لطائف ونکات کی گل پاشی میں " تفسیر مظہری " کے درجے کی کوئی کتاب عربی زبان میں موجود نہیں، امام وقت حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتیؒ کے کمالاتِ علمی کا یہ عجیب وغریب نمونہ ہے۔ الحمد للہ کہ اب اس بے مثال تفسیر کی تمام جلدیں طبع ہوگئی ہیں۔ قیمت تا بحدِ امکان کم سے کم رکھی گئی ہے، پوری کتاب کی دس ضخیم جلدیں ہیں۔

**ھدیہ غیر مجلد** :- جلد اول سات روپے، جلد ثانی سات روپے، جلد ثالث آٹھ روپے، جلد رابع پانچ روپے، جلد خامس سات روپے، جلد سادس آٹھ روپے، جلد سابع سات روپے، جلد ثامن سات روپے جلد تاسع پانچ روپے، جلد عاشر پانچ روپے، ہدیہ کامل چھیاسٹھ روپے۔ رعایتی ساٹھ روپے۔